کیرن مرزا اور بریڈ بٹلر

لاتعلقی کا عجائب گھر

کیرن مرزا اور بریڈ بٹلر نے 2007 میں لاتعلقی کا عجائب گھر قائم کرنے کے متعلق اس وقت سوچا جب پاکستان میں اسلام آباد میں وکلاء کی تحریک چل رہی تھی۔ انہوں نے احتجاجوں اور بعد میں ریاستی تشدد کو نیشنل آرٹ گیلری کی ایک کھڑکی سے دیکھا۔

اس کے بعد سے انہوں نے اپنی اس کیفیت سے متعلق خیالات کا تعاقب کیا۔ یہ کام انہوں نے گفتگو، تصورات، سرگرمیوں اور بیانات سے حاصل کیا۔ جو مختلف لوگوں، مقامات اور سیاق و سباق میں پیش آئے۔

وہ اٹھارہ ماہ سے زائد عرصے تک گلیوں میں گھوم پھر کر اشیاء بیچنے والوں، اردو ترجمہ کرنے والوں، فن تعمیر کے ماہروں، جائیداد کی خرید و فروخت کرنے والوں، مکانات کا کاروبار کرنے والوں، وکیلوں، حجاموں، فلم سازوں، شادی بیاہ کے موقعوں پر تصاویر بنانے والوں، اخبار چھاپنے والوں، فنکاروں اور مصنفوں سے ملے اور اس طرح لاتعلقی کے عجائب گھر کے لیے مختلف النوع مظاہر پیش کیے۔

یہ منصوبہ پہلے ستمبر 2008 میں اردو انگلش کلاس کی حیثیت سے ظاہر ہوا۔ یہ بلا معاوضہ کلاس جواب بھی جاری ہے انگلش اور اردو بولنے والوں کو دعوت دیتے ہے کہ وہ حسن نوید کی رہنمائی اور سرکردگی میں خیالات کا تبادلہ کریں۔ یہ ایک ثقافتی اور زباندانی کے تبادلے کا مقام بن گیا ہے جو بیتھنل گرین میں آکسفورڈ ہاؤس کمیونٹی سے سفر کر کے بیتھنل گرین کے مقام پر یاسین حجام کی دکان کے عقب میں آپہنچا اور اب وائٹ چیپل گیلری میں گرینکا روم کے مقام پر عوامی احتجاج کا اہتمام بھی کر چکا ہے۔

فنکار مجموعی VASL کی میزبانی میں مرزا اور بٹلر دسمبر 2008 میں دوسری بار کراچی آئے جہاں وہ پاکستان آرٹس کونسل میں رہے۔ یہ کھلا مقام لاتعلقی سے منسلک خیالات کا کام کرنے کی جگہ اور ایک ایسا مرکز بنی جہاں سے انہوں نے شہر کے اندروں تک رسائی حاصل کی۔ انہوں نے اخبارات تقسیم کیے جو تندور والے کی فروخت کردہ خوراک کو لپیٹنے کے کام آتے تھے۔ اتوار بازار میں جا کر کام کیا۔ دیوار پر اشتہارات اور جھنڈیوں کی عبارات لکھنے کے لیے پینٹروں کے ساتھ کام کیا۔ جو اس نئے عجائب گھر کی حدود متعین کرتے تھے اور شہر کو ایک نئے انداز سے دیکھنے اور اس میں پھرنے کا اعلان کیا۔ ایک ایسے شہر میں جس میں تقریباً کوئی عجائب گھر نہ تھے۔ اس شہر کو انہوں نے ایک عجائب گھر بنا دیا۔

نو آبادیاتی نظام تقسیم پاک و ہند اور اس کے بعد کی ترقی کے نشانات کراچی میں بہت گہرے ہیں۔ مغربی ذرائع ابلاغ کی پاکستان کی نمائندگی اسے ایک بدمعاش ریاست کے طور پر پیش کرتی ہے۔ جو کشمکش، انتہا پسندی، قدرتی آفات اور بار بار آنے والی فوجی حکومتوں کے چنگل میں ہے اور اس کی جوہری حیثیت نے اسے اور زیادہ بھیانک بنا دیا ہے۔ لاتعلقی کا عجائب گھر روزمرہ کی زندگی کی حقیقتیں اور انداز کو دریافت کرتا ہے اور یہ دوسری زبانوں اور دوسری آوازوں کو تلاش کرتا ہے۔

یہ منصوبہ فلم، اردو انگریزی زبان کے تبادلے، شہر کے اندرون تک رسائی، ریڈیو شو اور ڈراموں کے ذریعے کام کرتا ہے۔ جولائی 2009 میں جنگ نیوز گروپ جو کہ پاکستان کا سب سے بڑا اور قدیم بین الاقوامی ذرائع ابلاغ کا ادارہ ہے کے ساتھ اشتراک کر کے ایک اخبار شائع کرے گا جو مختلف آواز میں اور تشریحات پیش کرے گا اور اسے UK میں تقسیم کرے گا۔

یہ اخبار لاتعلقی کے عجائب گھر کی رسمی اہمیت کی نمائندگی کرے گا۔ یہ ایک چار دن کا میلہ ہوگا جو اس منصوبے کے مختلف پہلوؤں کا اظہار پردہ فلم، باتوں، مباحثوں، اردو شاعری اور ڈراموں کے ذریعے کرے گا۔

لاتعلقی کا عجائب گھر عملی اور بے عملی کی مخالفت، انتخاب اور نتائج کے متعلق سوالات اٹھاتا ہے۔ بین الاقوامی دنیا میں کشمکش گروہی اور مالی تقسیم کے متعلق اعتراضات یہ سوال اٹھاتے ہیں کہ ایسے نظام میں شرکت کی جائے یا نہ کی جائے۔ چاہے وہ کراچی ہو یا لندن ہو یا کوئی اور جگہ۔ لاتعلقی کا عجائب گھر اس بات کی جائزہ لیتا ہے کہ ہماری زندگیاں کس طرح دوسرے مقامات پر رہنے والوں کو متاثر کرتی ہیں۔

لاتعلقی کا عجائب گھر کو بیتھنل گرین روڈ پر یاسین حجام کی دکان سے عقب میں دیکھنے آیئے۔

جمعہ 25 دسمبر تا اتوار 25 اکتوبر 2009

کھلا رہے گا۔ منگل تا ہفتہ، دوپہر ایک بجے سے شام 8 بجے تک

اتوار دوپہر ایک بجے سے شام 6 بجے تک، سوموار کو بند رہے گا۔

داخلہ فری

اختتامی پارٹی: ہفتہ 24 اکتوبر 2009

یاسین کی دکان

277 بیتھنل گرین روڈ

لندن

E2 6AH